

21654 - { الذی#;ن;1740#ی#;نقضون عهدالله } می#;ن;1740#ی#;ن عهءكون سا هے؟

سوال

الله تعالى كے اس فرمان الذين ينقضون عهدالله ميں كون سا عهد مراد هے؟

پسنءءه جواب

الحمد لله.

ابوبكر بن العربى كا قول هے :

عهد كى دو قسميں هيں : ان ميں سے ايك ميں تو كفاره هے ، اور دوسرے ميں كفاره نهين -

وه عهد جس ميں كفاره هے اس سے وه قسم مراد هے جو كسى كام كے كرنے كا كسى كام سے ركنے پر ائهاى جائے -

اور دوسرا عهد وه معاهده هے جو شرعى طور پر جائز هوا اور دوفريق اس پر متفق هوجائين ، ياتوه خصوصى طور پر ان دونوں اور ياپهر عمومى لحاظ سے مخلوق پر حكم ميں لازمى هو -

تو يه معاهده توژنا جائز نهين اور نه هى ختم كيا جاسكتا هے ، اور نه هى اس ميں كفاره هے ، اس كو توژنے والا غدار قرار ديا جائے كا اور غداروں كے زمره ميں ائهايا اور اس كى غدارى كے حساب سے اس كے ليے غدارى كا جهنءالگايا اور يه كها جائے كا كه يه فلاں كى غدارى هے -

اور مالك رحمه الله كا قول هے كه العهد سے مراد يمين يعنى قسم هے ، جس كا عقد كى بنا پر توژنا جائز نهين ، اور الله تعالى كے اس فرمان ميں بهى يهى مراد هے :

اور تم قسموں كو ان كے پخته كرنے كے بعد نه توژو حالانكه تم نے اپنے آپ پر الله تعالى كو كفيل بنايا هے

اور يه ايسى چيز هے جس ميں كسى قسم كا كوى اختلاف نهين - .